سندھ آرڈیننس نمبرLXVIII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.LXVIII OF 1984

سندھ قوانین کی(ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH LAWS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ بعض قوانین کی ترمیم

Amendment of certain laws

سندھ آرڈیننس نمبر LXVIII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.LXVIII OF 1984

سندھ قوانین کی (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH LAWS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[۳۱ دسمبر ۱۹۸۴]

آرڈیننس جس کی توسط سے اسلامی معیشت کو متعارف کرنے کے لیئے مالی قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ اسلامی معیشت متعارف کرنے کے لیئے مالی قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے۔

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ اور پروویزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں، گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو سندھ قوانین کی (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

کچھ قوانین کی ترمیم
Amendment of certain laws

۲۔ شیڈول کے کالم ۲ میں بتائے گئے قوانین کو ترمیم کیا جائے گا اور بتائے گئے شیڈول کے ہر ایک کے سامنے کالم ۳ میں بتائے گئے طریقے کے تحت ترمیم کی جائے گی۔

شیڈول
(دیکھیں دفعہ ۲)

جریاں نمبر	قوانین کا مختصر عنوان	ترمیم
1.	اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ (II۱۸۹۹کا)	دفعہ ۹ کے بعد، مندرجہ ذیل نئ دفعہ شامل کی جائے گی،یعنی: "9A۔کچھ قانونی دستاویزات پر استثنٰی کا اختیار: صوبائی حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، لگان یا قانونی دستاویزات کو پورے یا کچھ حصے پر ادائگی سے مستثنٰی قرار دے کر سکتی ہے، جن کو کسی بینکنگ کمپنی نے بینک کاری کے عام طریقے کے لئے استعمال کیا ہو۔ وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیئے "بینکنگ کمپنی" کو وہ ہی معنی ہو گی جو اس کو بینکنگ ٹریبونلس آرڈرینس، ۱۹۸۴ میں دی گئی ہے۔"۔
2.	سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، ۱۹۲۵	ا۔ دفعہ ۳ میں شق (bb) کے بعد، مندرجہ ذیل نئ شق شامل کی جائے گی، یعنی: "(bbb) "قرض" میں شامل ہے

مالیات جیسا کہ بینکنگ ٹربیونلس آرڈیننس، ۱۹۸۴ میں بتائی گئی ہے، اور سارے منسلکہ اظہار اس ہی طریقے سے لیئے جائیں گے؛"۔ ۲۔ دفعہ ۲۶ میں، الفاظ "اور ڈھاکا" کو ختم کیا جائے گا۔ ۳۔ دفعہ ۳۳میں: (i)حاشیہ میں دیئے گئے نوٹ میں الفاظ "اور قرض نامہ " کو لفظ "وغیرہ" سے متبادل بنایا جائے گا۔ (ii)شق (۲) میں: (a)لفظ "قرض نامہ "اور لفظ "جاری کیا گیا" کے درمیاں لفظ اور کامائیں "حصہ لینے کی شرائط کا سرٹیفکیٹ، ٹرم فنانس سرٹیفکیٹ، مشریکہ سرٹیفکیٹ، مداربہ سرٹیفکیٹ اور ایسی دیگر قانونی دستاویزات جیسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے منظوری دی جائے" کو شامل کیا جائے گا؛ (b)الفاظ "ایسے قرض نامے" کے لیئے الفاظ "ایسے قانونی دستاویزات" کو متبادل بنایا جائے گا۔		

		(iii)ذیلی دفعہ (۳) میں لفظ "ڈبینچرز" اور لفظ "جاری کیا گیا" لفظ اور کامائیں "حصہ لینے کی شرائط کا سرٹیفکیٹ، ٹرم فنانس سرٹیفکیٹ، مشریکہ سرٹیفکیٹ، مداربہ سرٹیفکیٹ اور ایسی دیگر قانونی دستاویزات جیسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے منظوری دی جائے" کو شامل کیا جائے گا؛ ۴۔ دفعہ ۳۳ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، لفظ "سود" اور لفظ "پر" کے درمیاں الفاظ "یاواپسی" کو شامل کیا جائے گا۔ 5.دفعہ 33A میں: (i) حاشیہ میں نوٹ میں، لفظ "سود" کے بعد الفاظ "یا واپسی" کو شامل کیا جائے گا۔ (ii)لفظ "سود" اور لفظ "کے بعد" کے درمیاں الفاظ "یا واپسی" کو شامل کیا جائے گا۔ ۶۔ دفعہ ۵۰ کی شق (h) میں، لفظ "سود" اور لفظ "سے" کے درمیاں الفاظ "یا واپسی" کو شامل کیا جائے گا۔ ۷۔ دفعہ 50A کی ذیلی دفعہ (۱) میں،

		لفظ "سود" اور لفظ "پر" کے درمیاں الفاظ "یا واپسی" کو شامل کیا جائے گا۔ ۸۔ دفعہ ۵۹ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (e) میں، لفظ "سود" کے لیئے الفاظ "سود یا واپسی" کو متبادل بنایا جائے گا۔ ۹۔ دفعہ ۷۱ کی دفعہ (۲) میں: (i) شق (x) میں لفظ "ڈبینچرز" اور لفظ "یا" کے درمیاں کاماؤں اور الفاظ "حصہ لینے کی شرائط کا سرٹیفکیٹ، ٹرم فنانس سرٹیفکیٹ، مشریکہ سرٹیفکیٹ، مدربہ سرٹیفکیٹ اور ایسی دیگر قانونی دستاویزات جیسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے منظوری دی جائے" کو شامل کیا جائے گا؛ (ii) شق (ee) میں الفاظ "ڈبینچرز پر دلچسپی" کے لیئے الفاظ "سود یا واپسی شق (x) کے حوالے سے قانونی دستایزات پر" کو متبادل بنایا جائے گا۔
3.	سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۶۳	۱۰۔ دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کے دوسرے شرطیہ بیان میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کی جگہ پر کولن کو متبادل بنایا جائے گا اور اس کے بعد

		مندرجہ ذیل مزید شرطیہ بیان بڑھائے جائیں گے، یعنی: "بشرطیکہ مزید یہ کہ بینکنگ کمپنی کو یا اس کی طرف سے غیر منقولہ جائیداد کی اسائنمنٹ، ری اسائنمنٹ، فروخت یا منتقلی کے فائدے یا حاصلات پر اسائن، ری اسائن، فروخت یا منتقلی کے سلسلے میں کوئی ٹیکس نہیں لگایا جائے گا، جیسے معاملہ ہو، اس کے صارف کے اکاؤنٹ پر، یا اس سلسلے میں، بینکنگ کمپنی کی طرف سے اس کے صارف کو فراہم کی گئی رقم کے سلسلے میں؛ بشرطیکہ یہ بھی کہ فورسڈ سیل کی صورت میں اس پر کوئی استثنٰی نافذ نہیں ہو گی۔ وضاحت: تیسرے شرطیہ بیان کے مقصد کے لیئے: (i)اظہار 'بینکنگ کمپنی' 'صارف' 'رقم' کی وہ ہی معنی ہوں گی جیسے ان کو بینکنگ ٹربیونلس آرڈیننس، ۱۹۸۴ میں دی گئی ہیں؛ (ii)بینک کمپنی کی طرف سے جاری

		کردہ اس حوالے سے لین دین والا سرٹیفکیٹ شرطیہ بیان کی روشنی میں درست جاناجائے گا۔
.4	سندھ کو آپریٹو سوسائٹیز اور کوآپریٹو بینکس (قرضوں کی دوبارہ ادائگی) آرڈیننس ۱۹۶۶	۱۱۔ دفعہ ۲ کی شق (f) میں: (a) مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی: "(i) فنانس جیسے بینکنگ ٹربیونلس آرڈیننس، ۱۹۸۴ میں بتایا گیا ہے اور سارے منسلکہ اظہار ایسے ہی لیئے جائیں گے۔"۔ (b) موجود ذیلی شقوں (i)، (ii) اور (iii) کو ذیلی شقوں (ii)، (iii) اور (iv) کے طور پر ترتیبوار دوبارہ نمبر دیا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔